جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف: مورخہ ۲ راگست ۲۰۰۷ء کو دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ انعقاد ہوا۔ دارالعلوم کی روایات سے ہٹ کر اس بار دستار بندی کی تقریب انتہائی اختصار اور مخفی طور پر کی گئی۔ کیونکہ ملکی اور عالمی حالات کے پیش نظر اس تقریب کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں۔ انہی حفاظتی تدابیر کے طور پر آخری روز تک کسی کو بھی اس کی اطلاع نہیں دی گئی لیکن پھر بھی پہونچنے والے ہزاروں کی تعداد میں پہونچ گئے۔ اس موقع پر دارالعلوم اور ایوان شریعت ہال کے ارد گرد سینکڑوں پولیس اہل کار اور طلباء کرام کے حفاظتی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ اس موقع پر تقریباً ایک ہزار (۱۰۰۰) سے زائد فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔ صبح گیارہ بجے تقریب کا آغاز ہوا سب سے پہلے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کے رقت آمیز دعائیہ کلمات پر اس تقریب کا اختتام ہوا، اور شہدائے لال مسجد کے حق میں فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس موقع پر طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی دعا پر دھاڑیں مار مار کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات: ۴ راگست بروز ہفتہ ۲۰۰۷ء کو دارالعلوم کے تمام درجات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ بحمد للہ امتحانات بخیر وخوبی حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کی ذاتی دلچسپی اور اساتذہ کرام کی نگرانی میں اختتام پذیر ہوئے پھر دستار بندی و تقریب ختم بخاری شریف کے بعد بروز ہفتہ وفاق المدارس کے زیر انتظام امتحانات ہوئے اور ۶ دن جاری رہنے کے بعد ختم ہوئے۔

دارالعلوم میں تعطیلات کے دوران دورہ تفسیر کا آغاز ۲۲ راگست ۲۰۰۷ء بروز بدھ کو دارالعلوم کی جامع مسجد میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ دارالعلوم کے زیر انتظام حسب سابق دورہ تفسیر کا آغاز کر دیا ہے۔ اس میں تقریباً ایک ہزار کے لگ بھگ طلباء اور علماء کو داخلہ دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ایف ایم ریڈیو پر بھی علاقے بھر کے عوام کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ گھروں میں بیٹھ کر ترجمہ وتفسیر سننے کی سعادت حاصل کریں۔ دورہ تفسیر میں ترجیح فارغ التحصیل علماء کو دی گئی۔ ملک بھر سے اس سلسلے میں کثیر تعداد میں فضلاء اور جید علماء دارالعلوم تشریف